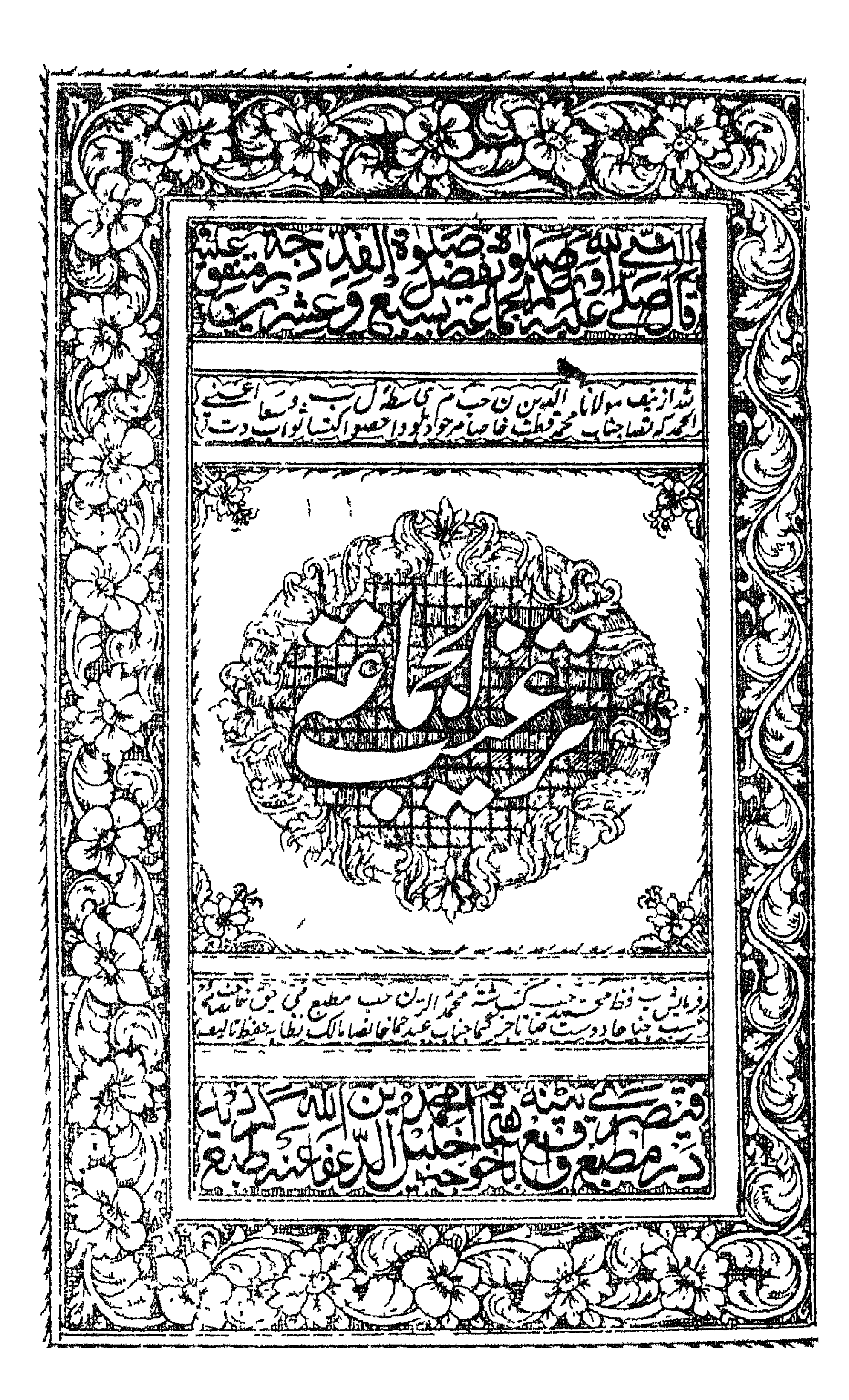


قال صلی الله علیه وسلم صلوة الجماعة تفضل صلوة الفذ بسبع وعشرین درجة متفق علیه
ترغیب الجماعة

[illegible] جماعت واجب [illegible] اور اسکا اسلئے کہتے ہین کہ ثبوت اوسکا سنت سے ہے جیسے نماز عید کی
[illegible] واجب ہے اور ہر مرد عاقل بالغ غیر معذور کے حاضر ہونا مسجد مین جماعت کے لیے
اور [illegible] الہدایہ [illegible] ایک ہے تو بھی کو اور اگر دونون برابر ہون تو اختیار کرے جو قریب ہے
[illegible] اتفاق [illegible] بلکہ اسپر کہ جماعت بسبب عذر کے ساقط ہو جاتی ہے اور [illegible] بیمار ہے اور
[illegible] ہاتھ [illegible] ہو اور [illegible] اور پسینا بادشاہ ظالم سے اور [illegible] اور [illegible]
[illegible] اور بعضون نے کہا ہے کہ مینہ اور کیچڑ اور بہت جاڑا اور [illegible] باتفاق عذر ہے
[illegible] اور ملا علی قاری نے لکھا ہے اور در المختار مین لکھا ہے واجب [illegible]
[illegible]
[illegible] لکھا ہے وقیل واجبۃ وسنۃ العامۃ [illegible] مشائخنا وبہ جزم فی التحفۃ وغیرہا قال فی [illegible]
[illegible] اور بعضون نے کہا کہ جماعت واجب ہے اور [illegible]
[illegible] وغیرہ مین کہا [illegible] یہی غالب ہے نزدیک اہل مذہب کے اور اسیطرح عنایہ مین لکھا ہے
[illegible] جماعت کو واجب [illegible] مین سے کہ ذکر کیا ہے امام [illegible]
[illegible] اور [illegible] جو کوئی بلا عذر ترک کرے اوسکو تعزیر دینی
واجب [illegible] لیکن اگر بالفرض جماعت سنت مؤکدہ ہو [illegible] سنت پر
[illegible] صلے اللہ علیہ وسلم [illegible] پس جماعت کی
[illegible] الدعوات [illegible] بیان فرمایا ہے تارک سنت کی شرح مین [illegible]
[illegible] اور سنت مؤکدہ کو ترک [illegible] گنہگار ہے
[illegible] اور اگر جماعت واجب
[illegible] مثل [illegible] فرض [illegible] لکھا ہے کہ فرق فرض
اور واجب [illegible] باعتبار اعتقاد کے ہے اور عمل و ترک مین دونون برابر ہین یعنے

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین حمداً دائماً لا نہایۃ لہ والصلوٰۃ والسلام [illegible] وآلہ

واصحابہ [illegible] ابد الآباد لا غایۃ لہما اما بعد [illegible]

[illegible]

[illegible] مسکین محمد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مسجدین اور نماز [illegible] ترغیب [illegible] اللہم [illegible]

وصل علی [illegible]

[illegible]

[illegible] قول امام احمد [illegible]

[illegible]

[illegible]

یعنی نماز عشا کے لیئے پس اذان دیجاوے اوسکے لیئے پھر حکم کرونمین ایک شخص کو پس امامت کرے
لوگونکی پھر جاؤن مین طرف اونلوگون کے کہ حاضر نہین ہوتے ہین نماز کے لیئے یعنی بغیر عذر کے
تاپکڑونمین اونکو اچانک اور ایک روایت مین ہے کہ جاؤنمین طرف اونلوگون کے کہ نہین حاضر
ہوتے نماز مین پس جلادونمین اونپر گھر اونکے اور قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھہ مین
ہے اگر جانے ایک اونکا یعنی جو کہ نہین حاضر ہوتے جماعت مین یہ کہ پاوے یعنی مسجد مین
ہڈی گوشت کی فربہ بلکہ دو کھر گائین یا بکری کے اچھے تو البتہ حاضر ہو نماز عشا مین روایت کی
بخاری نے اور مسلم نے مانند اسکے **ف** اسمین مبالغہ ہے بیچ اہتمام کرنے عذاب دینے اون
لوگون کے کہ جماعت مین حاضر نہین ہوتے کہ حضرت نے بذات مبارک ارادہ فرمایا کہ امامت ترک
کرون اور اونکو عذاب دون اور اخیر حدیث مین بیان اونکی کم ہمتی کا کیا کہ ایسے امر خسیس دنیاوی مین
حاضر ہوتے ہین اور واسطے ثواب آخرت اور حاصل کرنے قرب حق کے نہین آتے یہ مضمون
ملا علی قاری اور شیخ عبد الحق رحمہ نے لکھا ہے ﷲ اور آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک
اندھا یعنی عبد اللہ بن ام مکتوم صحابی اور کہا اوسنے ای رسول خدا کے بلاشبہہ نہین ہے میرے
لیے کوئی کھینچنے والا کہ کھینچکر لیجاوے مجکو طرف مسجد کے پس پوچھا اوسنے رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم سے یہ کہ رخصت دین اوسکو پس نماز پڑھے اپنے گھر مین پس رخصت دی حضرت
نے اوسکو پھر جبکہ پیٹھہ پھیر کر چلا وہ تو بلایا اوسکو حضرت نے اور فرمایا کہ سنتا ہے تو اذان نماز کی
کہا اوسنے ہان فرمایا کہ پس حاضر ہو نماز مین روایت کی یہ حدیث مسلم نے **ف** حدیث صحیح مین
آیا ہے کہ جب عتبان بن مالک نے شکوہ کیا اپنی بینائی کا تو حضرت نے انکو رخصت دی کہ نماز
اپنے گھر مین پڑھ لیا کرے اوس سے معلوم ہوا کہ اندھے کو اجازت ہے ترک جماعت کی اور
ابن ام مکتوم کو اجازت ندی اسلیے کہ وہ فضلاے مہاجرین سے تھے لائق تر اونکے حال کے
یہی تھا کہ عمل اولی پر کرین پس پہلے اجازت دی پھر رد کی بسبب وحی آنیکے یا بسبب

فرض ہے نہ کہ اور واجب کا منکر فاسق اور کرنے سے دونون چیزون کے ثواب ہے ویسا ہی
واجب کا اور چھوڑنا فرض میں جیسا گناہ ہے ویسا ہی واجب کے ترک میں بھی ہے [illegible]
غفلت سے دیکھا کہ کوئی حاکم بلاوے تو کوسون بلکہ منزلون چلے جاؤ اور احکم الحاکمین کہ جسنے
ہر طرح کی نعمتین تندرستی اور کھانا اور پینا اور پہننا اور عزت و آبرو وغیرہ دی ایک ذرا [illegible]
فرماتے ہیں اسکی اذان و حکم حاضری کی طرف خیال نہ کرو اس سے کیا زیادہ غفلت ہوگی [illegible]
مراد ہے ایک بھٹیارا پکارتا ہے کہ بھٹیارے دوڑ جاؤ [illegible] بھٹیارا [illegible]
ہیں اور روٹی توے پرسے اوتارنی دشوار ہوتی ہے [illegible]
شہنشاہ کی بارگاہ سے بلایا جاوے کہ آؤ نماز کیلئے آؤ نجات کیلئے [illegible] سب اور [illegible]
مشغول رہے اور مسجد میں جانے [illegible]

باب اول بیچ حدیثون فضائل جماعت کے اور برائی ترک کے جماعت کے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃُ الْجَمَاعَۃِ تَفْضُلُ صَلٰوۃَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ
دَرَجَۃً مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز جماعت کی زیادہ ہوتی ہے
ثواب میں اکیلے کی نماز سے ستائیس درجہ نقل کی ہے بخاری و مسلم نے اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ
وسلم نے وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَیُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوۃِ فَیُؤَذَّنَ
لَهَا ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَیَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰی رِجَالٍ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَا یَشْهَدُوْنَ
الصَّلٰوۃَ فَاُحَرِّقَ عَلَیْهِمْ بُیُوْتَهُمْ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَوْ یَعْلَمُ اَحَدُهُمْ اَنَّهٗ یَجِدُ عَرْقًا
سَمِیْنًا اَوْ مِرْمَاتَیْنِ حَسَنَتَیْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَلِمُسْلِمٍ نَحْوُہٗ
قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے البتہ قصد کیا میں نے کہ حکم کرون میں لکڑیان جمع کرنے کا
واسطے جمع کرنے لکڑیون کی پس جمع کیجاوین لکڑیان پھر حکم کرون میں اذان دینے کا نماز کے لیے

یا بیماری نہین قبول کیجاتی اوس سے نماز جو کہ بغیر باجماعت کے پڑہتے ہیں اگرچہ تنہا پڑہے
روایت کی یہ حدیث ابو داؤد و دار قطنی نے اور کہا ابن مسعود نے کہ بتحقیق دیکہا ہمنے
اپنے تئین اور اور صحابہ کو اوس حالت مین کہ نہین پیچہے رہتا تہا نماز باجماعت سے مگر منافق کہ
معلوم و ظاہر تہا نفاق اوسکا یعنے جو کہ نفاق پوشیدہ رکہتا تہا وہ بہی نہین باز رہتا تہا
جماعت سے یا بیمار یعنے جو کہ اصلا طاقت مسجد مین آنے کی نرکہتا تہا وہ بہی باز رہتا تحقیق تہا
بیمار کہ البتہ چلتا درمیان دو شخصون کی یہان تک کہ آتا نماز مین اور کہا ابن مسعود نے کہ
تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سکہائے ہمکو طریقے ہدایت کے اور تحقیق طریقون
ہدایت کے سے ہی نماز پڑہنی یعنے جماعت سے اوس مسجد مین کہ اذان دیجاتی ہو اوسمین اور ایک
روایت مین یون ہی کہ کہا ابن مسعود نے جس شخص کو خوش آوے یہ کہ ملاقات کرے اللہ تعالی سے
کل کو پورا مسلمان پس چاہیئے کہ محافظت کرے ان پانچون نمازون پر اوس جگہہ کہ اذان دیجاوے
واسطے اونکے یعنی جماعت سے ادا کرے مسجد مین پس تحقیق اللہ تعالی نے مقرر کیے واسطے نبی تمہارے کے
طریقے ہدایت کے اور بلا شبہہ یہ نمازین پانچون جماعت سے پڑہنی طریقون ہدایت کے سے ہی اور اگر
تحقیق تم نماز پڑہو اپنے گہرون مین یعنے اگرچہ جماعت سے پڑہو جیسا کہ نماز پڑہتا ہی یہ پیچہے رہنے والا
اپنے گہر مین تو البتہ چہوڑو گے تم سنت نبی اپنے کی اور اگر چہوڑو گے تم سنت نبی اپنے کی تو البتہ گمراہ
ہو وگے اور نہین کوئی شخص کہ وضو کرے پس اچہا وضو کرے یعنے واجبات اور آداب اوسکے
بجا لاوے پہر قصد کرے طرف مسجد کے ان مساجد مین سے مگر کہ لکہتا ہی اللہ تعالی واسطے اوسکے بدلے
ہر قدم کے کہ قدم رکہتا ہی ایک نیکی اور بلند کرتا ہی اوسکا بسبب اوس قدم کے ایک درجہ اور دور
کرتا ہی اوس سے بسبب اوسکے ایک برائی اور البتہ تحقیق دیکہا ہمنے اپنے تئین اور صحابہ کو اوس حالت مین
کہ نہین پیچہے رہتا تہا جماعت سے مگر منافق ایسا کہ معلوم تہا نفاق اوسکا اور تحقیق تہا آدمی بیمار
کہ لایا جاتا نماز مین اوس حالت مین کہ تکیہ کرتا درمیان دو آدمیون کے یعنے بسبب نہایت

متغیر ہوئے اجتہاد سے اور اسمین کمال تاکید ہے واسطے حاضر ہونے کے مسجد مین ساتھہ سننے اذان کے
یہ تاعین فاسق ہے منافق ہے اور کہا ابی بن کعب نے کہ نماز پڑہائی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
نے ایک دن صبح کی جب سلام پھیرا فرمایا کیا حاضر ہے فلانا یعنے نام لیا اوسکا عرض کیا صحابہ نے
کہ نہین فرمایا کیا حاضر ہے فلانا یعنے اور کسیکا نام لیا عرض کیا صحابہ نے کہ نہین فرمایا تحقیق یہ
دونون نمازین یعنے فجر اور عشا کی بہت گران ہوتی ہین نمازون مین منافقون پر اور اگر جانتے تم
کہ کیا کچہہ ثواب ہے ان دونون مین تو البتہ آتے تم ان دونون نمازون کو اگرچہ چلتے گھٹنون پر
اور تحقیق ان دونون نمازون کی پہلی صف مانند صف فرشتون کے ہے یعنے ثواب اور بزرگی مین اور
قرب مین ساتھہ اللہ کے اور اگر جانتے تم کہ کیا ثواب ہے اوسکا تو البتہ جلدی کرتے تم اوسمین ہونے
کے لیے اور بلا شبہ نماز آدمی کی ساتھہ ایک شخص کے ثواب زیادہ رکھتی ہے نماز اوسکی سے
اکیلے اور نماز اوسکی ساتھہ دو شخصون کے زیادہ ثواب رکھتی ہے نماز اوسکی سے ساتھہ ایک
شخص کے اور جسقدر زیادہ ہون پس وہ زیادہ تر محبوب ہے طرف اللہ کے روایت کی یہ ابو داود
و نسائی نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مَا مِنْ ثَلٰثَةٍ فِيْ قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوٍ وَلَا
تُقَامُ فِيْهِمُ الصَّلٰوةُ اِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَاِنَّمَا
يَاْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ یعنے نہین تین
شخص بستی مین اور نہ بادیہ مین کہ جماعت نکی جاوے اونمین نماز کی مگر تحقیق غالب ہوتا ہے
شیطان پس لازم کر لینے پر جماعت پس ہوا اسکے نہین کہ بھیڑیا کھاتا ہے اوس بکری کو کہ دور
ہو ریوڑ سے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِيَ فَلَمْ يَمْنَعْهُ مِنِ
اتِّبَاعِهٖ عُذْرٌ قَالُوْا وَمَا الْعُذْرُ قَالَ خَوْفٌ اَوْ مَرَضٌ لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ الصَّلٰوةُ الَّتِيْ
صَلّٰى رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ یعنے جو کوئی سنے اذان موذن کی پس نہ باز رکھے
اوسکو موذن کی تابعداری سے کوئی عذر کہا صحابہ نے اور کیا ہے عذر کہا ڈرنا یعنے دشمن سے

[illegible]

یعنی جو عذر کہ اوپر مذکور ہوئے اگر اونکے سبب سے مسجد میں نہ آیا خیر کچھ مضائقہ نہیں روایت کی یہ دارقطنی نے اور روایت ہے ام درداء سے کہ کہا آئے میرے پاس ابو درداء یعنے خاوند انکے اور وہ غصے تھے پس کہا مینے کس چیز نے غصہ دلایا تمکو کہا قسم اللہ کی نہیں جانتا میں امر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کچھ مگر تحقیق وہ نماز پڑھتے تھے جماعت سے یعنے اور اب اوسکو بھی ترک کرتے ہیں اور آیا ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے نہ پایا سلیمان بن ابی حثمہ کو نماز صبح میں اور تحقیق حضرت عمر رضی اللہ عنہ گئے صبح کو طرف بازار کے اور مکان سلیمان کا تھا درمیان مسجد اور بازار کے پس گذرے عمر رضی اللہ عنہ اوپر شفاء کے کہ نام سلیمان کی ماں کا ہے پس کہا عمر رضی اللہ عنہ نے اوسکو کہ نہیں دیکھا مینے سلیمان کو نماز صبح میں پس کہا سلیمان کی ماں نے کہ تحقیق سلیمان نے رات گذاری تھی نماز پڑھتے پس غلبہ کیا آنکھوں اوسکی نے یعنے اوسکی نیند نے پس کہا حضرت عمر نے البتہ حاضر ہونا میرا نماز صبح کو جماعت میں بہتر ہے طرف میرے قیام کرنے میرے سے رات کو روایت کی یہ مالک نے +

باب دوسرا مسجد کی فضیلت میں اور ثواب میں جو وہان کے جانیوالے کی لیے حاصل ہوتا ہے

جانا چاہیے کہ بیچ فضائل مسجد کے حدیثیں بہت آئی ہیں کچھ اونمیں سے تو مشکوۃ میں مذکور ہیں انشاء اللہ تعالی وہ آگے لکھی جاویں گی اور کچھ اور کتابوں میں ہیں چنانچہ ترجمہ بعض اونکے کا بھی لکھا جاتا ہے تا مسلمان بزرگی اوسکی معلوم کر کر عبادت کرنی اوسمیں غنیمت جانیں آیا ہے کہ ابوذر نے اپنے بیٹے سے کہا اے بیٹے میرے چاہیے کہ ہووے مسجد گھر تیرا اسلیے کہ تحقیق مینے سنا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے مسجدین گھر متقیوں کے ہیں پس جسکا ہووے مسجد گھر ضامن ہوتا ہے اللہ تعالے واسطے اوسکے راحت ورحمت کا اور گذرنے کا پل صراط پر سے طرف جنت کے اور عبدالرحمن بن معقل سے روایت ہے کہ ہم حدیث کیے جاتے تھے کہ مسجد قلعہ محکم ہے شیطان سے بچنے کے لیے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسجدین گھر اللہ کے بیچ زمین میں ہیں اور حق ہے زیارت کیے گئے پر یہ کہ اکرام کرتا ہے زیارت کرنے والے

ضعف کے سہا نکر کہ گمان کیا یا تا اسمین روایت کی یہ حدیث ف طریقہ ہدایت کے
یعنے وہ طریقے کہ عمل انکا باعث ہدایت کا اور پہونچنے کا درگاہ قرب او رضا مندی رب کی تھا اور ہم بیان
افعال حضرت کے دو طرح کے تھے ایک وہ کہ حضرت بطریق عبادت کے کرتے تھے اور ایک وہ
کہ بطریق عادت کے کرتے جو بطریق عادت کے کرتے اونکو سنن زوائد کہتے ہیں اور جو بطریق
عبادت کے کرتے تھے اونکو سنن ہدی کہتے ہیں پھر سنن ہدی کی دو قسمیں ہیں سنن موکدہ
اور سنن غیر موکدہ سنن موکدہ وہ ہیں کہ حضرت نے بطریق مواظبت کے کیں یا تاکید فرمائی
اونکے کرنے کی اور غیر موکدہ وہ کہ جن پر مواظبت او رتاکید نکی اور یہان سنن ہدی سے مراد یعنے طریقے
ہدایت سے سنن موکدہ مراد ہیں اور جو کہ جماعت کو واجب کہتے ہیں اونکے نزدیک بھی یہ منافی نہیں اسلئے
کہ واجب بھی سنن ہدی مین داخل ہے لغۃ اور روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے
بطریق مرفوع کے کہ فرمایا ظلم پورا ظلم اور کفر و نفاق وہ ہے کہ سنے اللہ کے پکارنے والے کو یعنے
موذن کو کہ پکارتا ہے طرف نماز کے پس نہ جواب دیا اوسکو یعنے مسجد مین نہ آیا نماز کے لئے روایت کی
یہ احمد اور طبرانی نے پس معلوم ہوا کہ یہ وعید آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اوپر ترک کرنیوالے جماعت
مسجد میں اور یہ جو کہا کہ جیسا نماز پڑھتا ہے یہ پیچھے رہنے والا اشارہ ہے ایک شخص تھا کہ باعث
نفاق کے نہین حاضر ہوتا تھا شرح مولانا ہے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لَوْ لَا مَا فِي
الْبُيُوْتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالذُّرِّيَّةِ اَقَمْتُ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ وَاَمَرْتُ فِتْيَانِيْ يُحَرِّقُوْنَ
مَا فِي الْبُيُوْتِ بِالنَّارِ رَوَاهُ اَحْمَدُ یعنے اگر نہوتین گھرون مین عورتین اور اولاد حکم
کرتا مین نماز عشا کے قائم کرنے کا اور حکم کرتا جوانون اپنے کو کہ جلا دیتے اوس چیز کو کہ گھرون
مین ہے ساتھ آگ کے روایت کی یہ احمد نے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ سَمِعَ
النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلَا صَلٰوةَ لَهُ اِلَّا مِنْ عُذْرٍ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ یعنے جس
نے اذان پس نہ جواب دیا اوسکا نہین ہے نماز واسطے اوسکے یعنے کامل یا مقبول مگر عذر سے

اوسکو ملائک اور ڈھانک لیتی ہی اوسکو رحمت اور نیت کرے کہ وضو کر کر مسجد مین نماز کے لیے جانے سے
ثواب حج اور عمرے کا حاصل ہوتا ہی اور نیت کرے کہ فائدہ دینا اور فائدہ لینا ساتھ علم کے اور امر بالمعروف
اور نہی عن المنکر مسجد مین میسر ہوتے ہین بسبب جمع ہونے لوگون کے اور نیت کرے مسلمان بھائیون کی
ملاقات کی اور اونپر سلام علیک کرنے کی اور نیت کرے تفکر اور مراقبہ کی امور آخرت مین اور استغفار
تقصیرات سے کہ بسبب خاطر جمع کے مسجد مین میسر ہی اور جاے نہین اور نیت کرے کہ حضور باطن اور
آرام دل اور اتصال ساتھ مشاہدہ حق کے اور استغراق بیچ شہود ذات کے عجب مسجد مین نصیب
ہوتا ہی پس یہ بارہ نیتین ایک مسجد کے آنے مین ہو سکتی ہین کہ ہر ایک کا ثواب علیحدہ پاویگا تمام ہوا
کلام حضرت شیخ رضہ کا آب سنو حدیثین مشکوۃ کی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صلوۃ فی مسجدی
ھذا خیر من الف صلوۃ فیما سواہ الا المسجد الحرام متفق علیہ یعنے نماز میری مسجد مین
کہ یہ ہی یعنے مسجد نبوی مین بہتر ہی ہزار نمازون سے بہ نسبت اور مسجدون کے سواے مسجد الحرام کے روایت کی
یہ بخاری مسلم نے ط اور فرمایا احب البلاد الی اللہ مساجدھا وابغض البلاد الی اللہ
اسواقھا رواہ مسلم یعنے محبوب زیادہ مکانون کے شہرون مین طرف اللہ کے مسجدین اونکی ہین اور
بہت مبغوض مکانون کے شہرون مین طرف اللہ کے بازار اونکے ہین ط اور فرمایا من بنی للہ مسجدا
بنی اللہ لہ بیتا فی الجنۃ یعنے جو شخص کہ بناوے واسطے خدا کے مسجد بناتا ہی اللہ تعالی واسطے اوسکے
گھر بہشت مین ط اور فرمایا جو شخص جاوے اول روز مین طرف مسجد کے یا آخر روز مین طیار کرتا ہے
اللہ تعالی واسطے اوسکے مہمانی اوسکی بہشت مین سے جب جاوے اول روز کو یا آخر روز کو روایت کی
یہ بخاری مسلم نے ط اور فرمایا اعظم الناس اجرا فی الصلوۃ ابعدھم فابعدھم ممشی والذی
ینتظر الصلوۃ حتی یصلیھا الامام اعظم اجرا من الذی یصلی یعنے بڑا لوگون مین
از روے ثواب کے نماز مین جو دور اونکا پھر دور اونکا چلنے مین یعنے جتنا گھر دور ہوگا مسجد سے دونا ہی ثواب
زیادہ پاویگا اور وہ شخص کہ منتظر ہو نماز کا یہان تک کہ نماز پڑھے ساتھ امام کے بڑا ہی از روے

اپنے کا یعنی اللہ زیارت کیا گیا ہی اور جانے والا اوسمین زیارت کرنے والا ہوتا ہی پس وہ
اکرام کرتا ہی مسجد مین آنے والونکا اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین جگہ پکڑتا ہی آدمی
مسجد مین واسطے نماز کے یا واسطے ذکر اللہ کے مگر کہ نظر کرتا ہی اللہ تعالے طرف اوسکے مہربانی
ورحمت سی جیسے کہ نظر مہربانی اور رحمت کی کرتے ہین گھر والے غائب کے جبکہ آتا ہی اونپر غائب
اونکا انتہی یہ ملا علی اور شیخ عبد الحق رحمہما اللہ نے لکھا ہی اور حضرت شیخ نے لکھا ہی کہ مسجد
جانے مین کئی طرح کی نیتین ہوسکتی ہین اور ہر نیت کا ثواب علیحدہ پاتا ہی مثلاً نیت کرے کہ
وارد ہوا ہی کہ مسجد گھر اللہ تعالی کا ہی اور جو کوئی مسجد مین آتا ہی تو اللہ تعالی کی زیارت کو آتا ہی اور وہ
کریم ہی اور واجب ہی کریم پر ضیافت کرتا ہی زیارت کرنے والون اپنے کی پس مین بھی امیدوار
اسکا ہون پس اس نیت مین اسکا ثواب پاویگا اور نیت کرے انتظار نماز مین ساتھ جماعت کے
کہ حدیث مین آیا ہی جو کوئی انتظار کرتا ہی نماز کا گویا کہ نماز ہی مین ہوتا ہی پس اس نیت سے
اسکا ثواب پاویگا اور نیت کرے کہ کان اور آنکھ اور تمام اعضا کہ کوچہ و بازار مین گرفتار گناہون
ہوتے تھے یہان محفوظ ہین اس سے اور نیت اعتکاف کی کر لے کہ علما نے کہا ہی کہ جب مسجد مین
آوے نیت اعتکاف کی کر لیا کرے جنکے نزدیک کم سے کم مدت اعتکاف کی ایک ساعت ہی انکے
نزدیک اعتکاف ہو جائیگا اور ثواب اوسکا پاویگا یہ عجب آسان عبادت ہی اور اکثر لوگ اس سے
غافل ہین اور نیت کرے کہ صلوۃ و سلام بھیجنا حضرت پر اور دعائین کہ حدیث شریف مین
آئی ہین وقت آنے اور نکلنے کے مسجد سے اونکا پڑھنا نصیب ہوگا کہ ثواب و فضیلت بیشمار
رکھتی ہین اور نیت کرے کہ مسجد مین تنہائی اللہ کے ذکر کے لیے اور تلاوت قرآن کے لیے یا سننے قرآن
کے لیے یا وعظ و نصیحت کے لیے میسر ہوتی ہی حدیث شریف مین آیا ہی کہ جو کوئی جاوے مسجد مین ذکر و
وعظ کے لیے جاوے مانند مجاہد فی سبیل اللہ کے ہوتا ہی اور جو ایک قوم بیچ ایک گھر کے گھرون
خدا کے سے بیٹھے اور تلاوت قرآن اور آپس مین پڑھنا اور پڑھانا اوسکا کرے تو گھیر لیتے ہین

[illegible]

ہمیشہ رہتے ہیں فرشتے دعا کرتے اوسکے لیے جب تک کہ نماز کی جگہہ اپنے میں ہی یا الٰہی بخشش کر اوسپر
یا الٰہی رحم کر اوسپر اور ہمیشہ رہتا ہی ایک تمھارا نماز میں جبتک کہ منتظر ہی نماز کا اور ایک روایت میں ہی
کہ فرمایا جسوقت کہ داخل ہوتا ہی مسجد میں اس حالت میں کہ نماز ہوتی ہی روکنے والی اوسکو اور
زیادہ کیا بیچ دعا فرشتون کے یا الٰہی بخش اوسکو یا الٰہی قبول کر توبہ اوسکی جب تک کہ نہ ایذا
دے اوسمین یعنے کسی مسلمان کو زبان یا ہاتھ سے جب تک نہ وضو ٹوٹے اوسمین یہ روایت کی
بخاری مسلم نے اور فرمایا جسوقت کہ داخل ہو ایک تمھارا مسجد میں پس چاہیے کہ کہے اَللّٰهُمَّ افْتَحْ
لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اور جب نکلے کہے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ اور فرمایا جسوقت کہ
داخل ہو ایک تمھارا مسجد میں پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتین پہلے بیٹھنے سے نقل کی یہ بخاری مسلم نے
اور تھی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہ آتے سفر سے مگر دن کو بیچ چاشت کے وقت پس جب تشریف لاتے
پہلے جاتے مسجد میں پس نماز پڑھتے اوسمیں دو رکعتین پھر بیٹھتے اوسمین نقل کی یہ بخاری مسلم نے
اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روبرو لائے گئے میرے عمل میری امت کے نیک اور بد
پس پایا میں نے بیچ نیک عملون اوسکے کے موذی چیز کہ دور کیجاوے راہ سے اور پایا میں نے بیچ
برے عملون اوسکے کے تھوک کہ ہووے مسجد میں کہ نہ دفن کیا جاوے روایت کی مسلم نے
اور کہا حضرت عایشہ رض نے کہ حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے بنانے مسجد کے
محلون میں اور یہ کہ پاک کیجاوین مسجدین اور خوشبودار کیجاوین وہ روایت کی یہ ابوداود
اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روبرو کیے گئے
میرے ثواب امت میری کے یہانتک کہ ثواب کوڑے اور خس کا کہ نکالا اوسکو آدمی
مسجد سے اور روبرو کیے گئے میرے گناہ امت میری کے پس نہیں دیکھا میں نے کوئی گناہ
بہت بڑا سورت قرآن کے سے یا آیت کہ دیا گیا ہو اوسکو ایک شخص پھر بھلا دیا اوسکو روایت کی
ترمذی اور ابوداود نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ

ثواب کے اور ... کہ نماز پڑھے بیچ ... روایت کی یہ بخاری نے مسلم نے ۱۲ اور کہا جابر نے کہ خالی
ہوئے گرد مسجد کے پس ارادہ کیا بنو سلمہ نے یہ کہ اوٹھ آوین نزدیک مسجد کے پس پہونچی یہ خبر
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا اونکو حضرت نے کہ پہونچا ہے مجکو یہ کہ تم ارادہ رکھتے ہو کہ نقل مکان
کرو یعنے اوٹھ آؤ نزدیک مسجد کے کہا اونھون نے کہ ہان ای رسول خدا کے بلا شبہہ یہ ارادہ کیا ہمنے پس
فرمایا ای بنی سلمہ ٹھہرے رہو اپنے گھرون مین لکھے جاوینگے تمہارے قدمون کے نشان ٹھہرے رہو
اپنے گھرون مین لکھے جاوینگے تمہارے قدمون کے نشان نقل کی یہ مسلم نے ۱۲ اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے سات شخص ہین کہ سایہ مین رکھیگا اونکو اللہ تعالی بیچ سایہ اپنے کے اوس دن کہ نہین
ہوگا سایہ مگر سایہ اوسی کا ایک سردار عادل اور دوسرا جوان کہ جوانی بیچ کرے اللہ تعالی کی بندگی مین
اور تیسرا وہ شخص کہ دل اوسکا لگا ہوا ہے مسجد مین جسوقت کہ نکلتا ہے اوس سے یہانتک کہ پھر جاوے طرف
اوسکے اور چوتھے وہ شخص کہ محبت رکھتے ہین آپس مین واسطے اللہ کے اکٹھے ہوتے ہین اوسی کی محبت مین
اور جدا ہوتے ہین اوسی کی محبت مین یعنی حاضر و غائب خالصۃ للہ محبت رکھتے ہین اور پانچوان وہ شخص کہ یاد
کرتا ہے اللہ کو تنہا پس بہتی ہین آنکھین اوسکی اور چھٹا وہ شخص کہ بلایا اوسکو ایک عورت نے
کہ صاحب حسب و جمال کی ہے یعنے بارادہ بد بلایا پس کہا اوسنے تحقیق مین ڈرتا ہون اللہ سے
اور ساتوان وہ شخص کہ دیا کچھہ للہ پس چھپایا اوسکو یہانتک کہ نہ جانا بائین ہاتھہ اوسکے نے
کہ کیا خرچ کیا داہنے ہاتھہ اوسکے نے روایت کی یہ بخاری مسلم نے ۱۲ اور فرمایا نماز آدمی کی جماعت مین
پچیس درجے زیادہ ہوتی ہے نماز اوسکی سے کہ گھر مین پڑھے اور بازار مین یعنے دوکان وغیرہ مین کہ
جہان تجارت کے لیے بیٹھتا ہے اور یہ اسواسطے کہ جسوقت وضو کیا پس اچھا وضو کیا یعنے ساتھہ
رعایت شرائط اور آداب کے پھر نکلا طرف مسجد کے نہ نکالا اوسکو مگر نماز نے یعنے خاص نماز ہی
کے لیے نکلا کچھہ اور غرض نہین ہے نہین رکھتا کوئی قدم مگر بلند کیا جاتا ہے واسطے اوسکے بسبب اوس
قدم کے درجہ ثواب مین اور دور کیا جاتا ہے اوس سے بسبب اوسکے گناہ پس جسوقت کہ نماز پڑھے

مانند اسی حدیث کے ساتھ اختلاف بعضے لفظون کے عبدالرحمن اور ابن عباس اور معاذ بن جبل کی
اور زیادہ کیا ترمذی نے اوسمین یہ کہ فرمایا اللہ تعالی نے یعنے بعد دینے علم کے پھر سوال کیا کہ ای
محمد کیا جانتا ہی تو کہ بیچ کس چیز کے گفتگو کرتے ہین فرشتے مقربین کہا مینے کہ ہان مین جانتا ہون گفتگو
کرتے ہین کفارات مین یعنے اون اعمال مین کہ گناہ اوس سے جھڑتے ہین اور گناہ جھڑتے ہین بیٹھے رہنے کو مسجدون مین بعد
نمازون کے یعنے واسطے ذکر اور دعا کے یا واسطے انتظار نماز دوسری کے اور جھڑتے ہین گناہ
پیادہ پا چلنے سے طرف جماعتون کے اور پورا پہونچانے پانی وضو کے سے یعنے اعضاے وضو پر
اوقات ناخوش مین یعنے حالت بیماری یا سردی مین اور جسنے کیا یہ زندہ رہیگا ساتھ بھلائی کے
اور مریگا ساتھ بھلائی کے اور ہوگا پاک گناہون اپنے سے مانند اوسدن کے کہ جنا اوسکو مان
اوسکی نے اور فرمایا اللہ تعالی نے ای محمد جسوقت نماز پڑھ چکے تو پس کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِیْنِ فَاِذَا اَرَدْتَّ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً
فَاقْبِضْنِیْ اِلَیْكَ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ فرمایا اللہ تعالی نے یعنے واسطے زیادتی تعلیم پیغمبر اپنے کے
بعد اسکے کہ بیان کیے اونھون نے کفارات یا کہا آحضرت نے واسطے زیادتی بیان کے امت کو
بسبب حاصل ہونے علم کے جانب حق تعالی سے اور درجات یعنے وہ عمل کہ جنسے مرتبہ بلند کا
درگاہ حق مین بلند ہوتا ہی یہ ہین پھیلانا سلام کا یعنے ہر مسلمان سے سلام علیک کرنی آشنا ہو
یا غیر آشنا اور کھلانا کھانے کا اور نماز پڑھنی رات کو اوس وقت کہ لوگ سوتے ہون **ف**
اگر یہ دیکھنا اللہ تعالی کا خواب مین تھا جیسا کہ ایک روایت مین آیا ہی تو کچھ اشکال نہین کیونکہ
آدمی خواب مین کبھی غیر شکل دار کو شکل دار دیکھتا ہی اور شکل دار کو غیر شکل دار اور اگر یہ دیکھنا
بیداری مین تھا جیسا کہ اور روایت مین آیا ہی تو پس ضرور ہوگی اسمین تاویل کرتی ہیں
مراد صورت سے صفت ہی کہ تجلی کے ساتھ صفت جمال اور لطف وکرم کے اور اطلاق صورت کا
صفت پر اکثر آتا ہی جیسے کہ کہتے ہین صورت حال کی ایسی ہی اور صورت مسئلے کی ایسی ہے

فِی الظُّلَمِ اِلَی الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یعنے خوشخبری دے چلنے والون کو بیچ اندھیرون
کے طرف مسجدون کے ساتھ پورے نور کے دن قیامت کے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود نے
۱۱ اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اِذَا رَاَیْتُمُ الرَّجُلَ یَتَعَاھَدُ الْمَسْجِدَ فَاشْھَدُوْا
لَهٗ بِالْاِیْمَانِ فَاِنَّ اللّٰهَ یَقُوْلُ اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ
یعنے جب دیکھو تم ایک شخص کو کہ خبر گیری کرتا ہے مسجد کی پس گواہی دو واسطے اوسکے ایمان کی
اسلیے کہ بلاشبہہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ نہین آباد کرتا اللہ کی مسجدونکو مگر وہ شخص کہ ایمان لایا اللہ پر
اور پچھلے دن پر روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۱۲ اور کہا عثمان بن مظعون نے
ای رسول خدا کے اذن دو میرے لیے خوجہ ہونے کا یعنے تا خطرۂ زنا سے بچون پس فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین ہم مین سے یعنے طریقے ہمارے پر جو شخص کہ خوجہ کرے کسیکو یا خوجہ
کرے اپنے تئین بلاشبہہ خوجہ ہونا امت میری کا روزہ رکھنا ہے یعنے اوس سے شہوت جاتی رہتی ہے
ہے پھر عرض کیا عثمان نے اذن دو میرے لیے سیاحت کے لیے یعنے سیر کرنے کے لیے مین بلاد کے
فرمایا سیاحت امت میری کی جہاد کرنا ہے اللہ کی راہ مین پھر عرض کیا کہ حکم دیجیے مجکو ترہب
کے لیے پس فرمایا حضرت نے تحقیق رہبانیت امت میری کی بیٹھنا ہے مسجدون مین واسطے انتظار
نماز کے روایت کی یہ شرح السنہ مین ۱۳ اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا مینے پروردگار
اپنے کو بیچ بہترین صورت کے پس فرمایا اللہ تعالی نے کہ کس چیز مین گفتگو کرتے ہین فرشتے مقرب
کہا مینے کہ تو خوب جانتا ہے کہ وہ کون سے عمل ہین فرمایا پیغمبر خدا نے کہ پس رکھا اللہ تعالی نے ہاتھ
اپنا درمیان مونڈھون میرے کے پس پائی مینے سردی اوسکی درمیان سینے اپنے کے پس جان لی
مینے وہ چیز کہ تھی بیچ آسمانون کے اور زمین کے اور پڑھی حضرت نے یہ آیت وکذلک نُرِی
ابراہیم آخر آیت تک یعنے اور اسیطرح سے دکھلایا ہمنے ابراہیم کو تصرف آسمانون کا اور زمین کا
اور تاکہ ہووے یقین کرنے والون مین سے روایت کی یہ دارمی نے مرسل اور ترمذی نے

معنے ایسیہی یہ شخص بھی جب آخرت مین ثواب اوسکا دیکھیگا کہ مسجد مین خیر کی تھی حسرت
اور رنج اوٹھاویگا کہ مین کیون ایسی دولت سی محروم رہا یا یہ معنے ہین کہ جیسے غیر کی چیز ڈھونڈھنے
یعنے ارادہ اچکے پن کا رکھنا منع ہے ویسیہی مسجد مین غیر نیک کام کے لیے آنا منع ہے
اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یَأْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ یَکُوْنُ حَدِیْثُهُمْ فِیْ
مَسَاجِدِهِمْ فِیْ اَمْرِ دُنْیَاهُمْ فَلَا تُجَالِسُوْهُمْ فَلَیْسَ لِلّٰهِ فِیْهِمْ حَاجَةٌ
یعنے آویگا لوگون پر ایک زمانہ کہ ہونگی باتین اونکی مسجدون اونکی مین بیچ
پس نہ بیٹھنا تم اونکے ساتھ یعنے اگرچہ ہمکلام ہوا دستے تا شریک ہو اونکے پس نہین
اونکے کچھ حاجت اللہ روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین ۱۳ اور ایک حدیث
آیا ہے کہ اللہ تعالی نے خواب مین بعد الہام کرنے کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
اے محمد کہا حضرت نے حاضر ہون مین اے رب میرے فرمایا کس چیز مین جھگڑتے ہین
نے کفارات مین فرمایا اللہ تعالی نے کیا ہین وہ کہا حضرت نے چلنا قدمون سے
جماعتون کے اور بیٹھنا مسجدون مین پیچھے نمازون کے اور پورا کرنا وضو کا وقت کراہت کے
ناخوش لگے طبیعت کو استعمال پانی کا مثل سردی و بیماری کے فرمایا
گفتگو کرتے ہین کہا حضرت نے بیچ درجون کے فرمایا اللہ تعالی نے او کیا ہین وہ
کہ کہا حضرت نے کھلانا کھانے کا اور نرمی کرنی بات مین اور نماز پڑھنی رات مین
سوتے ہون کہا اللہ تعالی نے دعا کر اپنے لیے جو چاہے کہا حضرت نے دعا کی مینے یہ
اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ
وَاِذَا اَرَدْتَّ فِتْنَةً فِیْ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ وَاَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ
وَحُبَّ عَمَلٍ یُقَرِّبُنِیْ اِلٰی حُبِّكَ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
حق ہے پس یاد رکھو اسکو پھر سکھلاؤ اسکو لوگون کو ۱۳ اور تھے رسول خدا صلی

اور اخیر حدیث میں اشارہ [illegible] ہونا ثابت ہے اپنے میں صفت تواضع اور خشوع
اور عبادت کی سے شرف [illegible] موجود ہے کہ این ہر دو [illegible] موجود
ہوتی ہیں اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ سب کا ذمہ لیا ہے اللہ تعالی نے
یعنی واجب کیا اوپر اپنے حفاظت انکی ضرر سے دنیا و آخرت کے ایک وہ
شخص کہ نکلا جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں پس وہ ذمہ پر اللہ کے یہاں تک کہ وفات
دے اوسکو اللہ پس داخل کرے اوسکو بہشت میں یا پھیرے اوسکو ساتھ اوس چیز کے
کہ پہنچا اوسکو ثواب یا غنیمت [illegible] صورت میں غنیمت [illegible] حاصل ہوتی
[illegible] کہ بطور فائدہ [illegible] یا فائدہ دین کا ہو یا دنیا کا
[illegible] پر اللہ کے [illegible]
[illegible] اور وہ شخص کہ داخل ہو گھر اپنے میں
[illegible] ابو داود نے اور فرمایا جو شخص کہ
[illegible] نیک کام سیکھے اوسکو یا سکھاوے اوسکو
پس وہ ثواب میں مانند مجاہد [illegible] اللہ کی راہ میں اور جو شخص کہ آوے واسطے
غیر کام [illegible] پس وہ مانند اوس شخص کے ہے کہ دیکھتا ہے [illegible]
اسباب [illegible] روایت کی [illegible] بیہقی نے شعب الایمان میں ف

اس حدیث میں یعنی [illegible] میں کہ وہ [illegible] مسجد میں تابع اور فرع اوسکی ہیں
اسی حکم میں یعنی [illegible] مسجد [illegible] بھی اسی حکم [illegible] واسطے نیک کام کے کہ سیکھے اوسکو
یا سکھلاوے اوسکو سیکھنے اور سکھانے کو خاص کیا واسطے اظہار فضیلت اونکی کے
والا نماز [illegible] اعتکاف اور تلاوت اور ذکر بھی یہی حکم رکھتے ہیں اور دیکھنا [illegible] اسباب
[illegible] یعنی یہ مثل [illegible] آپ ایک چیز نہیں رکھتا اور غیر کی چیز دیکھ کر حسرت [illegible]

تکملہ

بیان احکام جماعت - جماعت سنت موکدہ ہے قریب واجب کے جیسا کہ حدیثوں سے ثابت ہوا - جماعت مین اول مرد بعد اوسکے لڑکے پھر خنثے پھر عورتین صف باندھکر کھڑی ہون اور امام سے ایک بالشت پیچھے کھڑے ہون - مسئلہ بہتر امامت کے لئے وہ شخص ہے جو احکام نماز خوب جانتا ہو اگر وہ نہو تو جو شخص قرأت خوب جانتا ہو پھر جو پرہیزگار زیادہ ہو پھر جو سن مین زیادہ ہو - غلام اور گنوار اور فاسق اور اندھے اور بدعتی اور ولد الزنا کے پیچھے نماز مکروہ ہے - مسئلہ متوضی کو متیمم کے پیچھے اور وضو نیوالے کو پانون کے مسح کرنیوالے کے پیچھے - اور سیدھے کھڑے ہونیوالے کو بیٹھے اور کبڑے کے پیچھے اور اشارہ کرنیوالے کو پیچھے اشارے سے پڑھنے والے کے اور نفل پڑھنے والے کو فرض پڑھنے والے کے پیچھے اقتدا درست ہے - مسئلہ اقتدا مرد کی ساتھ عورت اور لڑکے اور خنثے کے اور پاک کی ساتھ معذور کے - اور قاری کی ساتھ ان پڑھے کے - اور پہننے والے کی ساتھ ننگے کے جو ستر عورت نکر سکتا ہو اور اشارہ نکرنیوالے کی ساتھ اشارہ سے پڑھنے والے کے اور فرض پڑھنے والے کی ساتھ نفل پڑھنے والے کے درست نہین - اور اسیطرح جو مقتدی آدا فرض پڑھتا ہے اور امام دوسری نماز فرض پڑھتا ہو تو بھی نماز مقتدی کی درست نہین - مسئلہ امام کو چاہئے کہ قرأت طول نکرے - اور اسیطرح پہلی رکعت مین دوسری سے زیادہ طول نکرنے مگر نماز فجر مین - مسئلہ جب مقتدی ایک ہو امام اوسکو داہنی طرف کھڑا کرے اور اور اگر زیادہ ہون تو امام خود آگے بڑھ جاوے اور اونکا ہاتھ پکڑ کے کیونکہ ایک

ماہ رمضان مین تراویح پڑھنے نا بالغ لڑکوں کی اقتدا اور امام کرنا اوسکو صحیح ہے ۱۲

کہتے جب داخل ہوتے مسجد میں اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ فرمایا حضرت نے پس جو وقت کہتا ہے کوئی یہ کلمات وقت داخل ہونے کے مسجد میں کہتا ہے شیطان کہ محفوظ رہا میری شر سے یہ بندہ تمام دن روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے انس بن مالک سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز آدمی کی بیچ گھر اوسکے کے برابر ایک نماز کے ہے اور نماز اوسکی محلے کی مسجد میں برابر پچیس ۲۵ نمازون کے اور نماز اوسکی بیچ مسجد کے کہ جمعہ پڑھا جاوے اوسمین یعنے جامع مسجد مین برابر پانسو ۵۰۰ نمازون کے اور نماز اوسکی بیچ مسجد اقصی کے یعنے بیت المقدس کے برابر پچاس ہزار نمازون کے اور نماز اوسکی بیچ مسجد میری کے برابر پچاس ہزار نمازون کے اور نماز اوسکی بیچ مسجد حرام کے یعنے مکے کی برابر لاکھ نمازون کے ف۔ دیکھا سوا غور کرو جماعت اور مسجد کے ثواب میں اور جماعت کے ترک کے وعید میں اور جماعت سے نماز پانچون مسجدون میں ترک نکرو اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِلطَّاعَاتِ وَمِنْ عِصْيَانِكَ وَصُنَّا [illegible] آمین یا ارحم الراحمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وسلم [illegible] تمت [illegible] ۵ ۵

آدمی کا آگے بڑھنا بہت آدمیون کے بیچ سے آسان ہو۔ مسئلہ جماعت عورتون کی
جب امام مرد نہووے مکروہ ہے۔ اگر عورت امام ہووے تو مقتدیون کے برابر کھڑی ہووے۔ مسئلہ
جماعت مین جوان عورتون کا آنا مکروہ ہے۔ اور بڑھیون کا ظہر اور عصر مین حاضر ہونا
مکروہ ہے۔ اور فجر اور مغرب اور عشا مین مکروہ نہین ہے۔ مسئلہ اگر عورت مرد کے
پہلو مین برابر کھڑی ہوگئی اور بیچ مین کچھ حائل نہین ہے اور وہ عورت لائق شہوت
ہے اور امام نے اوسکے امامت کی نیت کی ہے اور نماز مین اور ادا مین دونون شریک
ہین مرد کی نماز فاسد ہوجاویگی۔ اور اگر امام نے اوسکی اقتدا کی نیت نہین کی ہے
تو عورت کی نماز باطل ہوجاویگی۔ مسئلہ مقتدی امام کے تابع ہے ہر حال مین اگر
امام کی نماز مین فساد معلوم ہو تو مقتدی بھی پھر پڑھین۔ مسئلہ اگر امامت کی ان پڑھ
نے قاری کی اور ان پڑھے کی تو سبکی نماز فاسد ہوئی یا اُمی کو خلیفہ کیا اگرچہ پچھلی
دو رکعتون مین ہو تو بھی سبکی نماز فاسد ہوجاویگی۔ فقط کذلک فی شرح الوقایہ۔
مصلی کو جماعت کے ان مسائل کی آگاہی ضرور ہے اسلئے اس تکملہ مین مختصر طور پر ضروری مسائل
لکھے گئے ہین تفصیل کی حاجت ہو تو بڑی کتابونکو دیکھین

تمت